

اسلام میں حج کی اہمیت

استطاعت کے بلوجود حج نہ کرنا کفر ہے

﴿اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ﴾ نے قرآن میں فرمایا: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ (97) [ال عمران: 3]

”اور اللہ (کی رضا) کے لئے لوگوں پر بیعت اللہ کا حج (فرض) ہے، جو استطاعت رکھے اُس کی طرف راہ کرنے کی اور جو کفر کرے، سو یقیناً اللہ بے نیاز ہے تمام جہان والوں سے“

[☆] اس آیت میں ہر صاحب استطاعت پر حج فرض کر دیا گیا ہے اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کو ”کفر“ کہا گیا ہے۔ مفسرین اور محدثین اس بات پر متفق ہیں کہ اس آیت کے تحت جو مرد یا عورت حج فرض ہونے کے باوجود حج نہ کرے اور وہ اس حال میں مر جائے، اُس کی رُوح ”کفر“ کی حالت میں قبض ہوگی۔ دنیاوی خواہشات کی خاطر فرض ہونے کے بعد حج نہ کرنا ”گناہ“ نہیں بلکہ ”کفر“ ہے۔

﴿عن علی رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ ﷺ: ”من ملك زاداً وراحلةً تبلغه، الى بيت الله ولم يحج؛ فلا عليه ان

بموت يهودياً او نصرانياً و ذك ان الله يقول: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾“

حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص زاوراہ اور سواری کا مالک ہو (ساری کا کرایہ ادا کر سکتا ہو)، جو اُسے بیت اللہ تک پہنچا دے اور وہ حج نہ کرے، تو کچھ حرج نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔ یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور اللہ (کی رضا) کے لئے لوگوں پر بیعت اللہ کا حج (فرض) ہے، جو استطاعت رکھے اُس کی طرف راہ کرنے کی﴾“ [رواہ امام الثرمذیؒ]

[☆] جس کے پاس حج کے قیام و طعام اور سواری کے پیسے موجود ہوں لیکن وہ پھر بھی موت تک حج نہ کرے، وہ یہودی یا عیسائی ہوگا

﴿عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ ﷺ: ”لا ضرورة في الاسلام“

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام میں (استطاعت کے باوجود) حج نہ کرنا نہیں ہے۔“

[☆] جو مرد یا عورت اپنے آپ کو مسلمان کہے لیکن حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کرے، اُس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے

﴿عن ابی امامة رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ ﷺ: ”من لم يمنعه من الحج حاجة ظاهرة او سلطان جائر

او مرض حابس، فمات ولم يحج، فليمت ان شاء يهودياً و ان شاء نصرانياً.“

[رواہ امام دلومیؒ]

حضرت ابو امامہؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو حج (ادا کرنے) سے کسی واقعی ضرورت، یا ظالم بادشاہ،

یا بیماری نے نہیں روکا، سو (اس حال میں) وہ فوت ہو گیا اور اُس نے حج نہ کیا، سو وہ یا تو یہودی یا تو عیسائی فوت ہوا۔“

[☆] جس مرد یا عورت پر حج فرض ہو چکا تھا، حج کرنے میں اُسے کوئی شرعی عذر نہیں تھا، لیکن اُس نے موت تک حج نہ کیا، وہ غیر مسلم مرا۔

حج کی فرضیت

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: جاء رجل الى النبي ﷺ فقال: يا رسول الله ﷺ! ما يوجب الحج؟ قال رسول الله ﷺ: "الزاد والراحله" حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبیؐ کے پاس آیا اور اُس نے کہا: اے اللہ کے رسول! حج کو کیا چیز واجب کرتی ہے؟ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "زاد اور ساری" [رواہ امام الترمذیؒ والامام ابن ماجہؒ] [☆]: محمد رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث کے مطابق حج پانچ شرائط پوری ہونے پر فرض ہو جاتا ہے: (۱)۔ اسلام۔ (۲)۔ عقل۔ (۳)۔ بلوغت۔ (۴)۔ آزاد مسلمان ہونا۔ (۵)۔ قیام و طعام اور سواری کے لیے مال ہونا۔ زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔ [

عودت پر حج کب فرض ہوتا ہے؟

بالغ ہونے کے بعد مسلمان مرد کی کفالت والدین کی ذمہ داری نہیں۔ لیکن مسلمان عورت کے تمام جائز اخراجات کا ذمہ دار اُس کا کفیل مرد ہوتا ہے۔ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ روز قیامت ہر انسان سے اُس کی رعایا (زرِ حکم لوگوں) کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اس لئے جو صاحب استطاعت کفیل اپنی زیر کفالت عورت کو فرض ہونے پر حج نہیں کرواتے، قیامت کے دن وہ اُس عورت کے مجرم ہوں گے۔ مسلمان عورت کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے کفیل سے حج کی اس ہی طرح ضد کرے جیسے وہ دنیا کی چیزیں خریدنے کے لئے اُسے مجبور کرتی ہے۔ مسلمان بیوی: جس مسلمان عورت کے شوہر کے پاس اُس کے حج کے سفر اور سواری کے اخراجات موجود ہوں، اُس پر حج فرض ہے۔ مسلمان بیٹی: جس بالغ اور عاقل مسلمان عورت کے والدین اُس کے حج کے اخراجات پورے کر سکتے ہوں، اُس پر حج فرض ہے۔ مسلمان بیوہ: مسلمان بیوہ پر ان صورتوں میں حج فرض ہے (۱)۔ اگر اُس بیوہ کو اپنے شوہر کی جائیداد ملے جس سے وہ حج کر سکتی ہو، (۲)۔ اگر اُس کی دوبارہ شادی ہو جائے اور اُس کا شوہر اُس کے حج کے اخراجات برداشت کر سکے، (۳)۔ اُس کی اولاد اُسے حج کروا سکے

عودت کا بغیر محرم کے حج کرنا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے اور کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے" ایک آدمی نے پوچھا اے اللہ کے رسول! فلاں غزوہ میں میرا نام لکھا جا چکا ہے اور میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ، اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔" [رواہ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ] حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی عورت دن یا رات کا سفر محرم کے بغیر نہیں کر سکتی۔" [امام بخاریؒ۔ امام مسلمؒ] [☆]: محرم وہ رشتہ دار ہے جس کے ساتھ نکاح حرام ہے۔ اگر کوئی محرم ساتھ نہ جاسکے تو عورت پر حج فرض نہیں۔ [

عودت کے حج کا ثواب

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت: استأذنت النبي ﷺ في الجهاد، فقال: "جهادكن الحج"۔ [رواہ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ] حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے جہاد کی اجازت مانگی۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آپ کا جہاد، حج کرنا ہے۔" [☆]: اللہ کے ساتھ شکر نہ کرنے والی مسلمان عورت کو حج کرنے کا اتنا ثواب ملے گا جیسے اُس نے اللہ کی رضا کے لئے جہاد کیا۔ [

حج سے روکنے والے خوف

کیونکہ حج اللہ تعالیٰ کی مالی اور بدنی عبادت ہے، اس لئے شیطان مال کی کمی، جسمانی تکلیفات اور جان کے خوف سے حج سے روکتا ہے۔

مال کا خوف

مال اللہ کی آزمائش ہے اور فطری طور پر انسان زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کا حریص ہے۔ جائز ضروریات کے لئے پیسے جمع کرنے میں کوئی قباحت نہیں لیکن جو مسلمان فرض ہونے کے بعد اسلام کے ۲ بنیادی اراکین (زکوٰۃ اور حج) ادا کئے بغیر مال جمع کرتا ہے، اس کے لئے اللہ کے شدید عذابوں کی وعید ہے۔ جو لوگ مال کی کمی کے خوف سے فرض ہونے کے باوجود حج نہیں کرتے، وہ اللہ کے یہ فرمان پڑھ لیں:

﴿اللَّهُ يَبْخَلُكَ إِنَّ اللَّهَ بَخِيلٌ لِّلَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لِّئَلَّا يَكُونُوا مَنَافِقِينَ أُولَئِكَ يَكُونُونَ لِللَّهِ وَأَلِيَّتِهِمْ مَبْرُورِينَ﴾

﴿بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ (180)

”اور نہ خیال کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس میں جو انہیں دیا ہے اللہ نے اپنے فضل سے کہ یہ (کجی) ان کے لئے بہتر ہے بلکہ یہ ان کے لئے بدترین ہے۔ قیامت کے دن طوق بنا کر ڈالا جائے گا ان کے گلوں میں وہ مال جس میں بخل کیا تھا۔“ [ال عمران: 3]

﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾

﴿فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ (34) يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ

﴿وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ﴾ (35)

”اور جو لوگ گاڑھ کر (چھپا کر) سنبھال کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں سو ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ جس دن آگ دہکائینگے اس مال پر دوزخ کی پھر داغیں گے اس سے ان کے ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں۔ یہ ہے جو تم نے گاڑھ کر رکھا تھا اپنے لئے، اب مزہ چکھو اپنے گاڑھنے کا۔“ [العنکبوت: 9]

﴿اللَّهُ يَبْخَلُكَ إِنَّ اللَّهَ بَخِيلٌ لِّلَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لِّئَلَّا يَكُونُوا مَنَافِقِينَ أُولَئِكَ يَكُونُونَ لِللَّهِ وَأَلِيَّتِهِمْ مَبْرُورِينَ﴾

﴿وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلْ عَن نَفْسِهِ وَاللَّهُ غَنِيٌّ وَانْتُمْ الْفُقَرَاءُ﴾ (38)

”توجہ کرو تم لوگ! تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے۔ سو تم میں سے کوئی بخل کرتا ہے اور جو کوئی بخل کرتا ہے سو وہ یقیناً اپنے آپ سے ہی بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو“ [محمد: 47]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةَ وَلَا شَفَاعَةَ

مومنو! خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ تجارت ہے اور نہ دوستی اور نہ سفارش (2:254)

جان کا خوف

شیطان حج کا ارادہ رکھنے والوں میں سے بعض کے دلوں میں جان کا خوف پیدا کرتا ہے کیونکہ مسلمان حج میں آسائشوں کو چھوڑ کر جسمانی مشقت اختیار کرتا ہے اور کچھ مسلمان حج سے پہلے یا دوران حج طبعی یا حادثاتی موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جو انسان جسمانی تکالیف یا موت کے خوف کی وجہ سے حج نہیں کرتا، وہ جان لے کہ اُس کا پُر آسائش جسم عنقریب مٹی میں ملنے والا ہے اور موت سے چھپنا اور بچنا ناممکن ہے۔

﴿اللَّهُ ﷻ نے فرمایا﴾ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ ﴿154﴾

”کہہ دو! اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے، تو وہ جن پر لکھا جا چکا تھا مارا جانا، ضرور نکل پڑتے اپنی موت کی جگہ کی طرف۔“ [ال عمران: 3]

﴿اللَّهُ ﷻ نے فرمایا﴾ اَيْنَ مَا تَكُونُونَ يُلْدِرْ كُتْمُ الْمَوْتِ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ﴿78﴾

”تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تم کو آ پکڑے گی، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ ہو۔“ [النساء: 4]

جو مسلمان مالی اور جانی وسوسوں سے بے خوف ہو کر حج کے لئے چلا جائے، اگر وہ حج سے پہلے یا دوران حج فوت ہو جائے تو اُسے کیا ملے گا؟

﴿عن ابی ہریرہ ؓ قال: قال رسول اللہ ﷺ: "من خرج حاجاً او معتمراً او غازياً ثم مات في طريقه؛

كسب الله له اجر الغازی والحاج والمعتمر." حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص حج، عمرہ یا جہاد کرنے کے لئے نکلا پھر (یہ اعمال کرنے سے پہلے یا یہ اعمال کرنے کے دوران) وہ فوت ہو گیا، اللہ ﷻ اُس کے نامہ اعمال میں

جہاد کرنے والے اور حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب لکھ دیتے ہیں۔“ [رواہ امام بیہقیؒ - فی شعب الایمان]

﴿حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کے لئے حج کیا پھر شہوت اور گناہ کی باتیں نہ کیں،

وہ اُس دن کی طرح گناہوں سے پاک ہو کر لوٹے گا جس دن اُس کی والدہ نے اُسے جنم دیا تھا۔“ [رواہ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

[☆]: جو مسلمان حج سے پہلے یا دوران حج فوت ہو جائے، اُسے حج کا پورا ثواب ملے گا اور وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گا جیسے ایک

نومولود بچہ پیدائش کے وقت ہوتا ہے۔ فرض ہونے کے بعد حج کو Do or Die کا مسئلہ بنائیے اور مال اور جان کی پراہ مت کیجئے۔]

حج کرنے میں جلدی کا حکم

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص حج کا ارادہ کرے، سو وہ جلدی کرے۔“ [ابوداؤد۔ الملومی]

[☆]: جس کا ملک الموت سے Agreement ہو چکا ہے وہ حج میں ضرور دیر کرے، جس کا نہیں ہوا، وہ فرض ہونے پر جلد از جلد حج کرے]

﴿سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ﴿21﴾﴾

”دوڑو اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جیسی ہے“

جان کا خوف

شیطان حج کا ارادہ رکھنے والوں میں سے بعض کے دلوں میں جان کا خوف پیدا کرتا ہے کیونکہ مسلمان حج میں آسائشوں کو چھوڑ کر جسمانی مشقت اختیار کرتا ہے اور کچھ مسلمان حج سے پہلے یا دوران حج طبعی یا حادثاتی موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جو انسان جسمانی تکالیف یا موت کے خوف کی وجہ سے حج نہیں کرتا، وہ جان لے کہ اُس کا پُر آسائش جسم عنقریب مٹی میں ملنے والا ہے اور موت سے چھینا اور بچنا ناممکن ہے۔

﴿اللَّهُ ﷻ نے فرمایا﴾ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ (154) ﴿

”کہہ دو! اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے، تو وہ جن پر لکھا جا چکا تھا مارا جانا، ضرور نکل پڑتے اپنی موت کی جگہ کی طرف۔“ [ال عمران: 3]

﴿اللَّهُ ﷻ نے فرمایا﴾ اَيْنَ مَا تَكُونُونَ يَدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ (78) ﴿

”تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تم کو آ پکڑے گی، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ ہو۔“ [النساء: 4]

جو مسلمان مالی اور جانی وسوسوں سے بے خوف ہو کر حج کے لئے چلا جائے، اگر وہ حج سے پہلے یا دوران حج فوت ہو جائے تو اُسے کیا ملے گا؟

﴿عن ابی ہریرہ ؓ قال: قال رسول اللہ ﷺ: "من خرج حاجاً او معتمراً او غازياً ثم مات في طريقه؛

كسب الله له اجر الغازی والحاج والمعتمر." حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص حج، عمرہ یا جہاد کرنے کے لئے نکلا پھر (یا اعمال کرنے سے پہلے یا اعمال کرنے کے دوران) وہ فوت ہو گیا، اللہ ﷻ اُس کے نامہ اعمال میں

جہاد کرنے والے اور حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب لکھ دیتے ہیں۔“ [رواہ امام بیہقیؒ - فی شعب الایمان]

﴿حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کے لئے حج کیا پھر شہوت اور گناہ کی باتیں نہ کیں،

وہ اُس دن کی طرح گناہوں سے پاک ہو کر لوٹے گا جس دن اُس کی والدہ نے اُسے جنم دیا تھا۔“ [رواہ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

[☆: جو مسلمان حج سے پہلے یا دوران حج فوت ہو جائے، اُسے حج کا پورا ثواب ملے گا اور وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گا جیسے ایک

نومولود بچہ پیدائش کے وقت ہوتا ہے۔ فرض ہونے کے بعد حج کو Do or Die کا مسئلہ بنائیے اور مال اور جان کی پراہمت کیجئے۔]

حج کرنے میں جلدی کا حکم

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص حج کا ارادہ کرے، سو وہ جلدی کرے۔“ [ابوداؤد - التلمی]

[☆: جس کا ملک الموت سے Agreement ہو چکا ہے وہ حج میں ضرور دیر کرے، جس کا نہیں ہوا، وہ فرض ہونے پر جلد از جلد حج کرے]

﴿سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (57:21)﴾

” دوڑو اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جیسی ہے“

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلِّغُ الْمُبِينُ